BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

تتھاگت کے مقدس آثار کی مقدس نمائش

سرحدوں سے باہر امن

تتھاگت بدھ کے مقدس آثار کی مقدس نمائش ایک ایسا اقدام ہے جس کے تحت عوام کو بدھ مت کے مقدس آثار کی زیارت کا عوام کو موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ آثار مکمل طور پر روشن خیال بدھ تتھاگت کی تعلیمات اور روحانی موجودگی کی علامت ہیں۔ ان مقدس آثار کو نئی دہلی کے نیشنل میوزیم میں سخت حفاظتی اور تحفظاتی اصولوں کے محفوظ رکھا گیا ہے۔ مقدس آثار کی مقدس نمائشیں کئی ممالک میں منعقد کی جا چکی ہیں۔ یکم مئی سے 14 مئی 2026 تک لداخ میں منعقد ہونے والی یہ نمائش اس خطے کے بدھ مت کے ورثے اور روحانی وابستگی کے ایک زندہ مرکز ہونے کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ اقدام خطے میں ثقافتی سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ امن اور عدم تشدد جیسے بدھ متی اقدار کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ یہ پہل بدھ مت کے ورثے کے محافظ کے طور پر ہندوستان کے تہذیبی کردار اور عالمی سطح پر بدھ مت کے روابط اور ثقافتی تبادلوں کے فروغ کی اس کی وسیع تر کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔

ایک تہذیب کا تسلسل

بدھ مت کے دنیا بھر میں ایک اندازے کے مطابق 500 **ملین** سے پیروکار ہیں جو ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں۔ یہ انسانیت کی سب سے پائیدار روحانی روایات میں سے ایک ہے۔ بدھ کے آثار کو دنیا بھر کے لوگ انتہائی مقدس مانتے ہیں۔ ان آثار کا عوامی

مشاہدہ یا مقدس نمائشیں وقتاً فوقتاً مختلف ممالک میں منعقد کی جاتی ہیں۔ اس سلسلے میں یکم مئی سے 14 مئی 2026 تک لداخ میں تتھاگت بدھ کے مقدس آثار کی مقدس نمائش ایک بہت ہی اہم ثقافتی تہوار کے طور پر منعقد کی جائے گی۔ **تتھاگت** کی اصطلاح گوتم بدھ کو روشن خیال کے طور پر بیان کرتی ہے، جس نے پیدائش اور موت سے مکمل آزادی حاصل کی۔

لداخ مقدس نمائش کا موضوع (یکم-14 مئی)

"تنازعات کے وقت امن"

یہ نمائش لوگوں کو ان مقدس آثار کو دیکھنے کا ایک نادر موقع فراہم کرتی ہے، جو بصورت دیگر نئی دہلی کے نیشنل میوزیم میں محفوظ ہیں۔

یہ بھگوان بدھ کی تعلیمات کے ذریعے عالمی امن، ہم آہنگی اور اخلاقی زندگی کو فروغ دیتا ہے۔ یہ پہل عدم تشدد ہمدردی اور بدھ مت کے ورثے کے تحفظ میں ہندوستان کے کردار کو اجاگر کرتی ہے۔

لداخ میں مقدس باقیات کی نمائش: عقیدے اور ثقافت کا سفر

لداخ میں تتھاگت کے مقدس آثار کی مقدس نمائش روحانی عکاسی کا ایک طاقتور منظر کو پیش کرتی ہے۔ یہ بدھ کے ہمدردی، حکمت اور امید کے لازوال پیغام کی تصدیق کرتا ہے، جو ان کی تعلیمات کے آغاز کے 2500 سال سے زیادہ عرصے بعد ہے۔

یہ آثار 29 اپریل 2026 کو ہندوستانی فضائیہ کے طیارے کے ذریعے لیہہ پہنچے۔ انہیں اعلی سطحی سیکورٹی کے تحت منتقل کیا گیا۔ اس کے بعد ایک عظیم الشان رسمی جلوس نکالا گیا۔ یہ آثار اب جیو سائٹ پر محفوظ ہیں۔

افتتاحی تقریب **2569 ویں بدھ پورنیا کی تقریبات** کے ساتھ موافق ہے، جس میں خانقاہوں کی دعائیں، روشنی کی تقریبات اور ثقافتی پرفارمنس شامل ہیں۔

لیہہ میں 1-10 مئی 2026 سے عوامی پوجا ہو رہی ہے۔ دنیا بھر سے عقیدت مند، راہب، عالم اور یاتری خراج عقیدت پیش کریں گے۔ اس کے بعد یہ نمائش 11-12 مئی تک وادی زنسکار تک پھیلے گی۔ یہ 13 مئی کو دھرما سینٹر میں قیام کے لیے لیہہ واپس آئے گی۔ یہ آثار بالآخر ایک اختتامی جلوس کے بعد 15 مئی 2026 کو دہلی کے لیے روانہ ہوں گے۔

نمائش کے ساتھ ساتھ متعدد ثقافتی اور تعلیمی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ کلیدی اداروں میں نیشنل میوزیم، آئی بی سی، لداخ بدھ تنظیمیں اور دیگر شامل ہیں۔

اس میں شامل اہم سرگرمیاں:

- مراقبہ کے اجلاس اور بین المذاہب مکالمے
- ہمالیائی بدھ مت پر کانفرنس
- بدھ مت اور سائنس پر خطابات
- کشوک بکولا رنپوچے پر فلم کی نمائش
- لیہہ بازار کی ثقافتی روشنی

لیہہ پیلس میں "**بیونڈ دی پاس: دی شیئرنگ اسپرٹ اینڈ ایتھنک ٹیپسٹری آف لداخ**" کے عنوان سے ایک خصوصی تصویری نمائش کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس میں بڑے ہندوستانی اداروں کے مجموعے دکھائے گئے ہیں۔ یہ **ہمالیائی ثقافتی تبادلے** کے تاریخی مرکز کے طور پر لداخ کے کردار کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

تتھاگت بدھ کے مقدس آثار کی تاریخی جڑیں

تتھاگت بدھ کے مقدس آثار، جو کہ **پپرا ہوا کے آثار** کا حصہ ہیں۔ **گوتم بدھ** کی سب سے زیادہ قابل احترام باقیات میں سے ہیں۔ دنیا بھر کے بدھ مت کے ماننے والوں کے لیے، وہ محض آثار قدیمہ کے نمونے نہیں ہیں بلکہ **عقیدت اور روشن خیالی** کی زندہ علامتیں ہیں۔

لداخ کی نمائش میں نمایاں یہ آثار (ساریرا-دھاتو) **نیشنل میوزیم**، نئی دہلی میں محفوظ ہیں۔ وہ **اتر پردیش کے سدھارتھ نگر ضلع کے پپرا ہوا استوپ** میں کھدائی سے نکلتے ہیں۔ یہ سائٹ دو بڑی دریافتوں سے وابستہ ہے۔ پہلا **1898 میں ولیم کلاکسٹن پیپے** کا تھا۔ دوسرا **1971 اور 1977 کے درمیان کے ایم شری واستو** کے تحت ہوا۔ آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے زیر انتظام ان نتائج نے بدھ کی میراث کے ساتھ اس کی شناخت کو مضبوط کیا۔

سال 1898 کی کھدائی سے ایک **پتھر کے تابوت** کا پتہ چلا جس میں پانچ برتن تھے۔ ان برتنوں میں **ہڈیوں کے ٹکڑے، راکھ، قیمتی پتھر اور سونے کی چادریں تھیں**۔ سونے کی چادروں کو مقدس نقشوں کے ساتھ پیچیدہ طریقے سے تراشا گیا تھا۔ قابل ذکر دریافتوں میں **مچھلی کی شکل کے ہینڈل کے ساتھ ایک کرسٹل کا صندوق** اور **موریہ برہمی میں کندہ صابن کے پتھر کا صندوق** تھا۔ کتبے میں ان آثار کی شناخت بدھ کے آثار کے طور پر کی گئی ہے۔ اس نے اس جگہ کو شاکیہ کے دارالحکومت **قدیم کپل وستو** سے بھی جوڑا۔ ان آثار کا ایک اہم حصہ بعد میں منتشر کر دیا گیا۔ کچھ نجی مجموعوں میں رہ گئے۔ دیگر کو **انڈین میوزیم کولکاتہ** منتقل کر دیا گیا۔

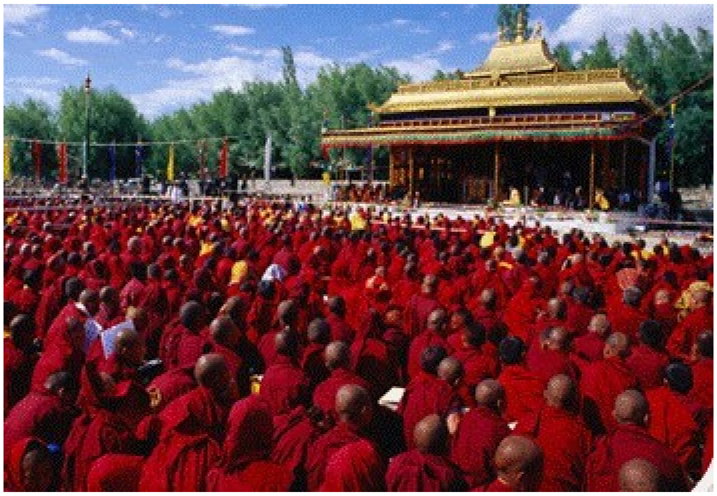

دوسری کھدائی میں صابن کے پتھر کے دو غیر تحریر شدہ صندوق دریافت ہوئے۔ ان میں ہڈیوں کے 22 آثار تھے۔ ان کی تاریخ 5 ویں صدی قبل مسیح کی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اصل استوپ کا حصہ ہیں۔ یہ استوپ ساکیان قبیلے نے بدھ کے مہاپری نروان کے بعد بنایا تھا۔ آج 20 آثار نیشنل میوزیم، نئی دہلی میں رکھے گئے ہیں۔ باقی دو کولکاتہ کے انڈین میوزیم میں محفوظ ہیں۔ اضافی دریافتوں میں ٹیراکوٹا کی مہریں اور برہمی نوشتہ جات شامل تھے۔ ان سے پپر اہوا کے قدیم کپل وستو ہونے کی مزید تصدیق ہوئی۔ انہوں نے اس کی تاریخی اور روحانی اہمیت کو بھی مضبوط کیا۔

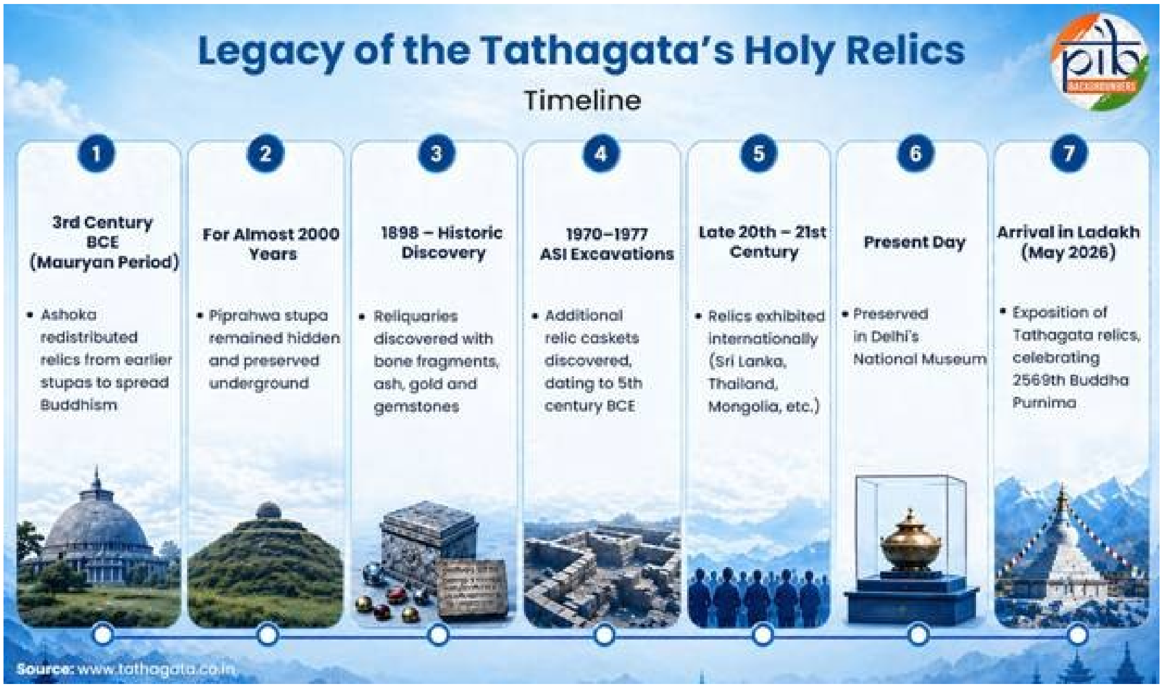

ہندوستان بدھ مت کی دنیا میں اتحاد کو مضبوط کر رہا ہے

وزارت ثقافت نے **بدھ مت** کی دنیا میں اتحاد کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ **بھگوان بدھ کے مقدس آثار** کی بین الاقوامی نمائشیں اور کیوریٹڈ نمائشیں منعقد کر کے **نیشنل میوزیم بدھ مت** کے ثقافتی ورثے کو فعال طور پر فروغ دیتا ہے اور قوموں کے درمیان روحانی روابط کو مضبوط کرتا ہے۔ ان اقدامات نے **بدھ دھم** کے پھیلاؤ اور مشترکہ ثقافتی روایات کے تحفظ میں مدد کی ہے۔

حالیہ برسوں میں، مقدس آثار نے **منگولیا، تھائی لینڈ، ویتنام، روس، بھوٹان اور سری لنکا** کا سفر کیا ہے، جس سے پورے ایشیا میں روحانی اور ثقافتی تعلقات کو تقویت ملی ہے۔ نیشنل میوزیم کے **محفوظ** کیے ہوا آثار کی **منگولیا** (2022) میں نمائش کی گئی بدھ اور سانچی سے تعلق رکھنے والے ان کے دو شاگردوں کے آثار **تھائی لینڈ** (2024) میں نمائش کے لیے رکھے گئے تھے۔ 2025 میں **نگر نکونڈہ** کے آثار، جنہیں **سارناتھ کی مہابودھی سوسائٹی** نے محفوظ کیا تھا، **ویتنام** لے جایا گیا۔ اسی سال **ایلسٹا، کالمیکیا** (روس) اور **تھمپو** (**بھوٹان**) میں **فروری 2026** میں **نیشنل** میوزیم کے آثار کی نمائش کی گئی۔ **سری لنکا کے کولمبو** میں **بڑودہ کی مہاراجہ سیاجی راؤ یونیورسٹی** میں موجود مقدس **دیونیموری** آثار کی نمائش کی گئی۔ ان میں سے ہر ایک سفر بدھ مت کی جائے پیدائش کے طور پر ہندوستان کے تہذیبی کردار کی عکاسی کرتا ہے اور پورے ایشیا میں **روحانی، ثقافتی اور لوگوں کے درمیان پائیدار تعلقات کو مضبوط** کرتا ہے۔

اس مشن کو جاری رکھتے ہوئے سال کا آغاز تاریخی نمائش "**دی لائٹ اینڈ دی لوٹس-ریلکس آف دی اویکنڈ ون**" سے ہوا۔ جس کا افتتاح **وزیر اعظم** نے **رائے پتھورا کلچرل کمپلیکس، نئی دہلی** میں کیا۔ پہلی بار، نمائش نے **بدھ کے آثار کے زیورات**، جو نوآبادیاتی دور کے دوران **برطانیہ** لے جایا گیا تھا، **کولکاتہ** کو **انڈین میوزیم** اور **نیشنل میوزیم، نئی دہلی** میں **محفوظ کیے** ہوا آثار، آثار قدیمہ اور زیورات کے ساتھ دوبارہ ملایا۔ **127 برسوں** کے بعد ان کی واپسی نے ہندوستان کے اندر روحانی اور ثقافتی روابط کو زندہ کیا ہے اور عالمی سامعین کو **بدھ کی تعلیمات** کی پائیدار حکمت سے دوبارہ جوڑ دیا ہے۔

تتھاگت کی ابدی میراث

تتھاگت بدھ کے مقدس آثار کی مقدس نمائش ہندوستان کی پائیدار تہذیبی اخلاقیات اور بھگوان بدھ کی تعلیمات کو عالمی سطح پر محفوظ رکھنے اور بانٹنے کے عزم کے گہرے اظہار کے طور پر کھڑی ہے۔ ایک رسمی مشاہدے سے کہیں زیادہ، یہ نمائش بدھ مت کے ورثے کے زندہ تسلسل کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ قدیم روایات کو امن ہمدردی اور اخلاقی زندگی کے عصری عالمی خدشات سے جوڑتا ہے۔ محفوظ حالات میں عوامی پوجا کو فعال کرکے، یہ پہل آثار کی پائیدار روحانی اہمیت کی تصدیق کرتی ہے۔

میکرو سطح پر، یہ نمائش بین الاقوامی افہام و تفہیم کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان کے مشترکہ ورثے کے استعمال کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ وطن واپسی، تحفظ، قانونی تحفظ اور بدھسٹ سرکٹ کی ترقی میں جاری کوششوں کی تکمیل کرتا ہے۔ یہ اقدامات مل کر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ماضی کو محفوظ رکھنے سے زیادہ مربوط اور ہم آہنگ مستقبل کی تعمیر میں مدد مل سکتی ہے۔

حوالہ جات

وزیر امور خارجہ

https://www.mea.gov.in/loksabha.htm?dtl/40696/QUESTION+NO+1270+INDIAS+BUDDHIST+DIPLOMACY

وزارت سیاحت

https://www.google.com/url?sa=i&source=web&rct=j&url=https://tourism.gov.in/sites/default/files/2026-04/usq.5037%2520for%252023.03.2026.pdf%23:~:text%3D(a)%2520to%2520(d):%2520Development%2520and%2520promotion%2520of,(CBDD)%27%2520%25E2%2580%2593%2520a%2520sub%252D%2520scheme%2520of%2520SD2.&ved=2ahUKEwio2czF34-UAxUxRmcHHebAGbEQqYcPegQICBAJ&opi=89978449&cd&psig=AOvVaw1y8R0g7nCLaNQhq7pMdL3Q&ust=1777438233890000

https://tourism.gov.in/whats-new/buddhist-sites-india

راجیہ سبھا کے سوالات

https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://sansad.in/getFile/annex/270/AU4471_QT4UTs.pdf%3Fsource%3Dpqars&ved=2ahUKEwiesL7F34-UAxWASWwGHYIEERYQFnoECCcQAQ&usg=AOvVaw1Xt0_Ro3m9wNnZPLwAnKzW

وزارت ثقافت

https://www.indiaculture.gov.in/sites/default/files/pdf/Re(ad)dress_Return_of_Treasures_16012024.pdfhttps://indianculture.gov.in/retrieved-artefacts-of-india/artefact-chronicles/bronze-idols-ram-sita-and-lakshaman

یونیسکو

https://www.unesco.org/en/fight-illicit-trafficking/about#:~:text=of%20the%20Convention-,States%20Parties,been%20ratified%20by%20148%20states.

پریس انفارمیشن بیورو

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2237052&reg=3&lang=2

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2024/feb/doc2024220313101.pdf

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/aug/doc2025811604701.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1673771

https://pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2177324

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2181063

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2150352#:~:text=Relics%20of%20Immense%20Spiritual%20and,archaeological%20discoveries%20in%20India's%20history.

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=154972&NoteId=154972&ModuleId=3#:~:text=In%20a%20post%20on%20X,year%2C%20thanks%20to%20concerted%20efforts.

دیگر

https://sansad.in/getFile/annex/263/AS68.pdf?source=pqars

پی ڈی ایف کے لیے یہاں دیکھیں

****

Social Welfare

Sacred Exposition of the Holy Relics of Tathagata

Peace Beyond Borders

(Explainer ID 158403)

ش ح۔م ح۔ ش ہ ب

U-7202